اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبَتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت اَبُو فَضْل قُومَسانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بہت بڑے عاشقِ رسول اور نیک شخص تھے، ایک مرتبہ خُراسان سے ایک عاشِقِ رسول آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اَلحمدُ لِلّٰہ! میں مسجدِ نبوی شریف میں سویا ہوا تھا، مجھ پر کرم ہو گیا، عَرش پر جانے والے، جنّت کی سیر فرمانے والے، رَبّ کے محبوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہونٹوں میں حرکت ہوئی، رحمت کے پھول

جھڑنے لگے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تُو ہَمَدان (شہر) جائے تو اَبُو فَضْل قُومَسانی کو میرا سلام کہنا۔ میں نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُن پر اِس کرم کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ روزانہ 100 مرتبہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہے۔[1]

اس جوابِ سلام کے صدقے! | تا قیامت ہوں بے شمار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر | بھیج اے کردگار سلام
اس پناہِ گنہگاراں پر | یہ سلام اور کروڑ بار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[3] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... تاریخ الاسلام للذہبی، جلد:10، صفحہ:257، رقم:17516۔
[2]... ذوقِ نعت، صفحہ:170، 171 ملتقطاً۔
3... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

نامِ پاک کے وسیلے سے فتح مل گئی

ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے، یہ وہ وقت تھا جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عرب کے مختلف قبیلوں کو اِسلام کی دعوت دے رہے تھے۔

معجم کبیر کی روایت ہے: اِنہی دِنوں **قبیلہ بَنُوذُہل** کے لوگ مکہ آئے۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے یارِ غار مسلمانوں کے پہلے خلیفہ عاشقِ اکبر حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: ابو بَکر...!! اِنہیں جاکر اسلام کی دعوت دو...!! حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے گئے، اُن کے سردار سے ملے، اسلام کی دعوت دی۔

اب وہ جو سردار تھا، کہنے لگا: آج کل ہماری فُلاں قبیلے کے ساتھ جنگ چل رہی ہے۔ اِس سے فارِغ ہو جائیں، پھر تمہاری دعوت کے مُتَعَلِّق سوچیں گے۔ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُسے مزید سمجھایا بجھایا، آخر اُس نے یہی کہا کہ جنگ ختم ہو لے، پھر دوبارہ مکّہ آئیں گے، تب دعوتِ اسلام پر سنجیدگی کے ساتھ غور کریں گے۔ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ واپس تشریف لے آئے، وہ قبیلے والے اپنے رستے چلے گئے۔ آخر وہ دِن بھی آگیا، جس دِن **بنوذُہل** یعنی ان قبیلے والوں کی دوسرے قبیلے سے جنگ ہونی تھی۔

سپاہی میدان میں نکل آئے، جنگ بَس شروع ہی ہونے والی تھی، قبیلے کے سردار نے اَہلِ قبیلہ سے پوچھا: وہ ابو بکر جن ہستی کے مُتَعَلِّق ہمیں دعوت دینے آئے تھے، اُن کا نام کیا ہے؟ بتایا گیا: اُن کا نامِ پاک مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) ہے۔ سردار کہنے لگا: **بَس! آج تمہارا وسیلہ یہی نام ہے، جنگ کے دوران نامِ مُحَمَّد پُکارتے رہو...!!**

اللہُ اکبر...!! ابھی ایمان قبول کیا نہیں ہے، بس اسلام کی دعوت پہنچی تھی، سردار کو

اندازہ ہو چکا تھا کہ یہ جو نام ہے، بہت ہی برکت والا ہے، اس نامِ پاک کو پُکار لیا تو جیت ہماری ہو گی، چنانچہ اُس نے سب سپاہیوں کو وصیت کر دی کہ آج جنگ کے دورانِ نامِ مُحَمَّد پُکارتے رہنا۔ سب نے ایسا ہی کیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نامِ مُحَمَّد کی برکت سے اُنہیں جنگ میں فتح نصیب ہو گئی۔

جب یہ خبر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہنچی تو فرمایا: بِیْ نُصِرُوْا یعنی میرے نام کے وسیلے کی برکت اُنہیں ملی کہ اُن کی غیب سے مدد ہو گئی اور وہ جنگ میں کامیاب ہو گئے۔[1]

مُحَمَّد کا لطف و عطا اللہ! اللہ!	مری رُوح و دِل پر ہُوا اللہ! اللہ!
مُحَمَّد مُحَمَّد وظیفہ ہے میرا	مُحَمَّد کی ہر دَم ندا اللہ! اللہ!

نامِ مُحَمَّد کا وسیلہ کام آگیا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک نے نامِ مُحَمَّد میں بہت برکتیں رکھی ہیں۔ ❁ اِس نامِ پاک کا وسیلہ پیش کریں، اللہ پاک دُعائیں قبول فرما لیتا ہے ❁ اِس نامِ پاک کا وِرْد کریں، اللہ پاک بلائیں ٹال دیتا ہے ❁ اِس نامِ پاک کے وسیلے سے دُعائیں مانگیں، اللہ پاک شفائیں عطا فرما دیتا ہے ❁ یہ نامِ پاک چُوم کر آنکھوں پر لگائیں، رَبِّ کریم آنکھیں روشن فرما دیتا ہے ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس نامِ پاک کی برکت سے دِل روشن ہوتے ہیں ❁ اس نامِ پاک کی برکت سے زندگیاں سنورتی ہیں ❁ بگڑیاں بنتی ہیں ❁ قبر روشن ہوتی ہے ❁ اور اللہ پاک اس نامِ پاک کی برکت سے جنّت عطا فرما دیتا ہے۔

[1]... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:423-424، حدیث:5387 مفصلاً۔

مدّاحِ حبیب مولانا جمیلِ رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی کتنی پیاری بات کہی، لکھتے ہیں:

آنکھوں کا تارا نامِ مُحَمَّد | دِل کا اُجالا نامِ مُحَمَّد
دولت جو چاہو دونوں جہاں کی | کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
اللہ والا دَم میں بنا دے | اللہ والا نامِ مُحَمَّد
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں | جس نے پُکارا نامِ مُحَمَّد
دونوں جہاں میں دُنیا و دِیں میں | ہے اک وسیلہ نامِ مُحَمَّد [1]

وسیلہ کامیابی دِلاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے روایت سُنی، قبیلے والوں نے ابھی اِیْمان قبول نہیں کیا تھا، اِس سے پہلے ہی جب نامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پُکارا تو اللہ پاک نے اِس کے وسیلے سے اُنہیں فتح عطا فرمادی۔ پتا چلا؛ وسیلہ کامیابی دِلاتا ہے۔ جی ہاں! وسیلہ یعنی اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش کرنا، یُوں عرض کرنا: اے اللہ پاک! ❁ اپنے فُلاں نیک بندے کی برکت سے ❁ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کی برکت سے ❁ اَوْلیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی برکت سے مجھے کامیابی نصیب فرما، اِس وسیلہ پیش کرنے کی برکت سے اللہ پاک کامیابیاں نصیب فرما دیتا ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۳۵ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:35)

تَرجَمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں کوشش کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔

[1]... قبالۂ بخشش، صفحہ:133-134 ملتقطاً۔

کامیابی کے 3 اُصول

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں 3 باتوں کا حکم دیا گیا ہے:

(1): فرمایا: اِتَّقُوا اللّٰهَ: یعنی تقویٰ اِختیار کرو...!! چاہے ہم کوئی بھی کام کرنے جا رہے ہوں، اُس میں ہمیں کامیابی چاہیے اور **مستقل** کامیابی چاہیے، ایسی کامیابی جو صِرْف دُنیا کی حد تک نہ ہو بلکہ آخرت میں بھی کام آئے، ایسی کامیابی کے لیے اِس کام میں تقویٰ اختیار کیا جائے۔ مثلاً ❀ آپ کوئی کاروبار (**Business**) کرنے جا رہے ہیں ❀ اس میں سُودی لین دَین سے بچیں ❀ لوگوں کو دھوکہ دینے سے بچیں ❀ جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے سے بچیں ❀ ناپ تول وغیرہ میں کمی سے بچیں ❀ ایسے ہی تعلیم (**Education**) کا معاملہ ہے، آپ تعلیم حاصِل کر رہے ہیں، اگر چاہتے ہیں کہ تعلیم میں کامیابی ملے، آپ کی تعلیم آپ کے لیے دُنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنے ❀ اس میں گُناہوں سے بچیں ❀ امتحانات میں نقل سے بچیں ❀ اسلام مخالِف (**Anti-Islam**) باتیں پڑھنے، سننے، دوسروں تک پہنچانے سے بچیں ❀ ایسے ہی شادِی بیاہ (**Marriage**) کا معاملہ ہے، اس میں گُناہوں سے بچیں ❀ ڈھول تماشوں سے بچیں ❀ ناچ رنگ کی محفلیں نہ سجائیں، غرض ہم کوئی بھی کام کرنے جا رہے ہیں، اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں اِس کام میں **مستقل** کامیابی ملے، ایسی کامیابی کہ دُنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی کام آئے، اس کے لیے **سب سے پہلا اُصُول یہ ہے** کہ اس کام میں جتنے بھی گُناہوں والے پہلو بنتے ہیں، ان سے ہم بچ جائیں۔

(2): فرمایا:

وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ | ترجمہ: اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش کرو۔

(3): تیسرے نمبر پر فرمایا:

وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ | ترجمہ: اور کوشش کرو اللہ کے راستے میں۔

یعنی جو کام کرنے جا رہے ہو، اُس کام سے مُتَعَلِّق تقویٰ اختیار کر لیا، وسیلہ پیش کر لیا، اب خُوب کوشش کرو!

یہ 3 کام کریں گے تو کیا ملے گا؟ فرمایا:

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ | ترجمہ: تاکہ تم کامیاب ہو۔

❁ دُنیا میں ❁ آخرت میں ❁ اس زندگی میں ❁ موت کے بعد والی زندگی میں ❁ زِندگی کے ہر ہر میدان میں ❁ قبر میں ❁ حشر میں ❁ میزان پر ❁ پُل صراط پر ہر جگہ کامیابی مل جائے گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ سے مَعْلُوم ہو گیا کہ کوئی کام ہو، کوئی بھی جائزِ خواہش ہو، جائزِ تمنّا ہو ❁ ہم نے سَفَر کرنا ہے، تمنّا ہے کہ صحیح سلامت گھر واپس آجاؤں ❁ رات کو سونے لگے ہیں، دِل میں تمنّا ہے کہ صبح تندرست اُٹھنے میں کامیاب ہو جاؤں ❁ کام اٹک گیا ہے ❁ کاروبار بند ہو گیا ہے ❁ معاشی تنگ حالی ہو گئی ہے ❁ قرض چڑھ گیا ہے ❁ امتحان میں کامیابی چاہیے ❁ بیمار ہو گئے، شِفا چاہیے ❁ کسی بات کا خطرہ ہے، اَمن چاہتے ہیں۔ غرض؛ کوئی بھی کام کرنا ہو، اس میں کامیابی کی طلب ہے۔ اگر ہم کامیاب ہونا چاہتے ہیں، اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم وسیلہ پیش کیا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! زندگی کے ہر میدان میں کامیابی قدم چُومے گی۔

دَم بھر میں شِفا مل گئی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا واقعہ ہے، آپ دوسری مرتبہ حج پر جا رہے تھے، سمندری سَفَر تھا۔ راستے میں ایک کامران نامی جگہ آئی، یہاں تقریباً 10 دِن کا قیام ہوا۔ اُن دِنوں تُرکی کے عاشقانِ رسول کی حکومت تھی، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کامران میں حاجیوں کے لیے بہت بہترین انتظامات کئے گئے تھے۔ ڈاکٹر حضرات موجود تھے، ہر طرح کی سہولیات دی گئی تھیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا جذبۂ نیکی کی دعوت دیکھیے! 10 دِن اُس جگہ قیام رہا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ روزانہ حج کے مسافروں کو جمع فرماتے اور اُنہیں حج کی تربیت دیا کرتے، ساتھ ہی عشقِ رسول پر مبنی پُرسوز بیانات بھی فرمایا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، گھر پر ہوں یا سَفَر میں، بَس میں ہوں یا جہاز میں، کاش! ہر جگہ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے رہا کریں۔

خیر! کامران میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے قافلۂ حج کے قیام کا نَواں دِن تھا، مشکل یہ ہو گئی کہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی اپنی اور ساتھ جو ساتھی تھے، اُن سب کی طبیعت خراب ہو گئی۔ بڑی پریشانی ہوئی، کل سَفَر پر نکلنا ہے، حج کے اَیَّام بھی قریب آ گئے ہیں۔ اگر ڈاکٹر حضرات کو پتا چل گیا کہ یہ لوگ بیمار ہیں، وہ سَفَر سے رَوک دیں گے، حج کا وقت نکل جائے گا۔ اگر ڈاکٹرز کو نہ بتائیں تو طبیعت کیسے سنبھلے گی، سب پریشان تھے۔ ایسی پریشانی کے عالَم میں بھلا ایک سچّے عاشِقِ رسول کی نگاہ کس طرف اُٹھ سکتی تھی...؟

اللہُ اکبر! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: سب ٹھہرو...!! میں

ابھی آتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ باہَر جنگل کی طرف تنہائی میں تشریف لے گئے، اَحادِیثِ کریمہ میں پریشانی کے وقت کی جو دُعائیں آئی ہیں، وہ پڑھیں، اللہ پاک کے حُضُور التجا کی، ساتھ ہی غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ سے مدد چاہی، اُن کا وسیلہ پیش کیا، فرماتے ہیں: بس 10 منٹ کی بات تھی، میں واپس ساتھیوں کے پاس پہنچا، اَلحمدُ لِلّٰہ! **سب ایسے تندرست ہو چکے تھے، جیسے اُنہیں کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ نہ صِرْف یہ کہ دَرْد ختم ہو گیا بلکہ دَرْد کی وجہ سے جو کمزوری ہو گئی تھی، وہ بھی دُور ہو گئی۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں وسیلے کی برکتیں...!! خواہ کیسی ہی پریشانی ہو، مشکل ہو، معاملات بگڑ جائیں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو جائیں، دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیں اور اللہ پاک کے نبیوں کا، ولیوں کا وسیلہ پیش کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بگڑیاں سنور جائیں گی۔

ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا	خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
سروں پر نام لیووں کے ہے پنجہ غوثِ اعظم کا	بلیلات و غم و اَفکار کیوں کر گھیر سکتے ہیں
وظیفہ جب انہوں نے پڑھ لیا یا غوثِ اعظم کا[2]	جہازِ تاجراں گرداب سے فوراً نکل آیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وسیلہ پیش کرنا انبیا کا طریقہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش کرنا انبیا کا طریقہ ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

1... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصّہ دوم، صفحہ: 186-187 ملخصاً۔

2... قبالۂ بخشش، صفحہ: 93 ملتقطاً۔

یَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:57)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے۔

یعنی اللہ پاک کے فرشتے، یونہی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام، حضرت عُزَیر علیہ السَّلام جو خُود اُونچے رُتبے والے نبی ہیں، یہ خُود بھی اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ تلاش کرتے ہیں، ڈھونڈتے ہیں کہ کون اللہ پاک کا زیادہ قُرب رکھنے والا ہے، تاکہ اس کا وسیلہ اللہ پاک کے حُضُور پیش کیا جائے۔[1]

حضرت زکریا علیہ السَّلام نے وسیلہ پیش کیا

قرآنِ کریم میں حضرت زکریا علیہ السَّلام کا واقعہ موجود ہے۔ تیسرے سپارے، سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 37، میں اللہ پاک نے اِس واقعہ کو تفصیل سے بیان کیا۔ حضرت زکریا علیہ السَّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کے ہاں اَوْلاد نہیں تھی، زوجہ محترمہ بھی بُوڑھی ہو چکی تھیں، آپ نے اپنی زوجہ کی بھانجی حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا کی پرورِش اپنے ذِمّہ پر لی اور اُنہیں بیتُ المُقدَّس میں ایک کمرے میں ٹھہرا لیا۔ اُس وقت حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا دُودھ پینے کی عمر میں تھیں۔ ایک دِن جب آپ حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا کے کمرے میں تشریف لائے، دیکھا کہ وہاں بے موسمے پھل رکھے ہیں،

وہ پھل جو اُن دِنوں مارکیٹ میں کہیں میسر نہ تھے۔ آپ نے فرمایا:

قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے مریم! یہ تمہارے

1… تفسیر قرطبی، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:57، جز:10، جلد:5، صفحہ:173 ماخوذاً۔

پاس کہاں سے آتا ہے؟

حضرت مریَم رحمۃُ اللہِ علیہا جو اس وقت دُودھ پینے کی عمر میں تھیں، کہنے لگیں:

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ | ترجَمہ کنزُالعِرفان : انہوں نے جواب دیا: یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

حضرت زکریا علیہ السَّلام نے جب یہ بات سُنی تو سمجھ گئے کہ حضرت مریَم، اللہ پاک کی بارگاہ میں اُونچا مقام رکھتی ہیں۔

اگرچہ حضرت مریَم نبیہ نہیں تھیں، وَلِیَّہ تھیں، حضرت زکریا علیہ السَّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کا مقام، مرتبہ، شان و عظمت حضرت مریَم رحمۃُ اللہِ علیہا سے کہیں اُونچا ہے، اِس کے باوُجُود آپ نے زبان سے نہیں بلکہ عملی طَور پر اِس جگہ کا وسیلہ اللہ پاک کے حُضور پیش کیا اور وہی کمرہ جہاں اللہ پاک کی رحمت سے بے موسم کے پھل آئے تھے، وہیں کھڑے ہو کر آپ نے دُعا مانگی: **اے اللہ پاک! مجھے بیٹا عطا فرما۔**

سُبْحٰنَ اللہ! تبھی آپ کی دُعا قبول ہوئی اور اللہ پاک نے آپ کو حضرت یحیٰ علیہ السَّلام جیسا عظیمُ الشّان بیٹا عطا فرما دیا۔[1]

دُنیا کی سب سے پہلی کامیابی کیسے حاصِل کی گئی؟

آپ کو ایک ایمان افروز بات بتاؤں! انسان جب اس دُنیا میں آیا، جب اس زمین پر قدم رکھے تو اس زمین پر انسان کو جو سب سے پہلی کامیابی ملی تھی، وہ بھی نامِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے ہی سے ملی تھی۔ جی ہاں! **حدیثِ پاک** میں ہے اور یہ حدیثِ پاک امام بیہقی

1... صراط الجنان، پارہ:3، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:37-38، جلد:1، صفحہ:468-470 ملتقطاً۔

نے اور بہت سارے مُحَدِّثین نے ذِکْر کی ہے، حدیثِ پاک کا خُلاصہ یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السَّلام سے جنّت میں وہ جو ایک لغزش ہو گئی تھی (وہ گُناہ نہیں تھا، غلطی نہیں تھی بلکہ ایک لغزش تھی مگر

جن کے رُتبے ہیں سِوا، ان کی سِوا مشکل ہے

جو بڑے رُتبے والے ہوتے ہیں، وہ اپنی معمولی لغزش کو بھی کم نہیں سمجھتے، خیر! اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السَّلام کو زمین میں اپنا خلیفہ بنایا تھا، چنانچہ آپ کو زمین پر اُتار دیا گیا)، اب حضرت آدم علیہ السَّلام کو اپنی اس لغزش کے سبب اللہ پاک سے بہت حیاء آتی تھی (بعض روایات میں ہے: آپ اس سبب سے 300 سال روتے رہے[1])، آخر آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں یُوں عرض کیا: **اے اللہ پاک! مجھے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں مُعاف فرما دے۔**

بس پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وسیلہ پیش کرنے کی دَیْر تھی، اللہ پاک نے آپ کی لغزش کو معاف بھی فرما دیا اور ساتھ ہی فرمایا: لَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُكَ یعنی اے آدم علیہ السَّلام! اگر مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نہ ہوتے تو میں آپ کو بھی پیدا نہ فرماتا۔[2]

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ	سب کا ہے آقا نامِ مُحَمَّد
دونوں جہاں میں دنیا ودِیں میں	ہے اک وسیلہ نامِ مُحَمَّد
شیدا نہ کیوں ہو اس پر مسلماں	رب کو ہے پیارا نامِ مُحَمَّد[3]

سُبْحٰنَ اللہ! اس سے ایک تو یہ معلوم ہوا کہ انسان کو دُنیا میں سب سے پہلی کامیابی

1... تفسیر در منثور، پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، زیر آیت: 36، جلد: 1، صفحہ: 142۔
2... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ماجاء تحدث... الخ، جلد: 5، صفحہ: 489۔
3... قبالۂ بخشش، صفحہ: 134۔

وسیلے ہی کی برکت سے ملی ہے، دوسرا یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اللہ پاک کے مقبول بندوں کے وسیلے سے، بحقِّ فُلاں کہہ کر دُعا کرنا اَبُو الْبَشَر حضرت آدم علیہ السَّلام کی سُنّت ہے۔[1]

واسطہ دیا جو آپ کا | میرے سارے کام ہو گئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا نے وسیلہ پیش فرمایا

پیارے اسلامی بھائیو! مخلوق میں سب سے اَفْضَل، سب سے اعلیٰ، اللہ پاک کا سب سے زیادہ قُرب رکھنے والے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ آپ اس شان والے ہیں کہ یہ زمین، آسمان، جنّ، انسان، فرشتے، غرض جو کچھ ہے، سب آپ ہی کے صدقے سے بنا ہے، سب اگلے پچھلے اللہ پاک کے حُضُور آپ ہی کا وسیلہ پیش کرتے ہیں، اتنی زیادہ بلکہ انتہائی اُونچی شان ہونے کے باوُجُود رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اللہ پاک کے حُضُور وسیلے پیش فرمایا کرتے تھے۔

روایت سنیے ! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی پیاری اَمّی جان حضرت فاطمہ بنتِ اَسد رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی وفات ہوئی تو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بطورِ تبرُّک اپنی قمیض مبارَک اُنہیں اوڑھادی۔ پھر ان کی قبر میں خُود لیٹے اور اللہ پاک کے حُضُور دُعا کی: اَللّٰہُ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اللہ پاک جو زندہ ہے، جسے کبھی موت نہ آئے گی، جو حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ہے، اِغْفِرْ لِاُمِّیْ فَاطِمَۃَ اے رَبِّ کریم میری اَمّی حضرت فاطمہ کی بخشش فرما، وَلَقِّنْھَا حُجَّتَھَا اے اللہ پاک! انہیں نکیرَین کے سُوالوں کے

[1]... تفسیر صراط الجنان، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت:37، جلد:1، صفحہ:108۔

جواب تلقین فرما، وَوَسِّعْ عَلَيْهَا مُدْخَلَهَا اور اِن پر اِن کی قبر کو وسیع فرمادے۔ بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَالْاَنْبِيَاءِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِي فَاِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اے اللہ پاک! اپنے نبی (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور مجھ سے پہلے تمام نبیوں کے وسیلے سے میری دُعا قبول فرما بیشک تُو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! اِس کائنات میں محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر اللہ پاک کی معرفت کسی کو نصیب نہ ہوئی، آپ وہ شان والے ہیں کہ صِرْف نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھالیں تو اللہ پاک قبلہ بدل دیتا ہے، دِلِ پاک میں تمنّا اُٹھے تو اللہ پاک ان کی تمنّا کو جلد پُورا فرمادیتا ہے، ایسی شان والے ہونے کے باوُجود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش فرمارہے ہیں۔ یہ اِس بات کی دلیل ہے کہ وسیلہ اللہ پاک کو بہت ہی پسند ہے، اِس کی برکت سے اللہ پاک نظرِ رحمت فرماتا ہے۔

وسیلہ پیش کرنے کی تعلیم

پیارے اسلامی بھائیو! صِرْف یہ نہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود اللہ پاک کے حُضُور وسیلہ پیش فرمایا بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو وسیلے کی تعلیم بھی دی ہے۔ **اِبْنِ ماجہ شریف** میں **حدیثِ پاک** ہے اور اس حدیث کو امام ترمذی نے بھی روایت کیا ہے، صحابیِ رسول حضرت عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک نابینا صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: اے پیارے محبوب صَلَّی

[1] ... معجم کبیر، جلد:10، صفحہ:337، حدیث:20324۔

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا فرمائیے کہ میری آنکھیں (**Eyes**) ٹھیک ہو جائیں۔

(سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہم کا عقیدہ تھا کہ یقیناً دُعا اللہ پاک ہی سنتا ہے، سب کی سنتا ہے مگر جیسی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنتا ہے، ایسی کسی کی نہیں سنتا...!!)

اس کی بخشش، ان کا وسیلہ | دیتا وہ ہے، دِلاتے یہ ہیں

خیر! صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے دُعا کی درخواست کی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے لیے دُعا فرمائی نہیں بلکہ ہم غُلاموں پر کرم فرماتے ہوئے دُعا سکھا دی تاکہ قیامت تک آپ کے غُلام اس دُعا سے برکتیں لیتے رہیں۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اچھی طرح وُضو کرو! پھر 2 رکعت نماز پڑھو! پھر یُوں دُعا کرو!

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

اے اللہ پاک! میں تجھ سے سُوال کرتا ہوں اور تیرے محبوب، نبی رحمت حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے تیرے حُضُور متوجہ ہوں، اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے وسیلے سے اپنے رَبّ کے حُضُور متوجہ ہوں تاکہ میری یہ حاجت پُوری ہو جائے۔ اے اللہ پاک! میرے حق میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سفارش کو قبول فرما۔[1]

حضرت عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: وہ صحابی وہاں سے اُٹھے، وُضو کیا، 2 رکعت نماز ادا کی، پھر پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سکھائی ہوئی دُعا مانگی، ہم ابھی وہیں بیٹھے تھے کہ وہ واپس بھی آ گئے مگر واہ! سُبْحٰنَ اللہ! جب گئے تھے تو نابینا (**Blind**)

[1] ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی الصلاۃ الحاجۃ، صفحہ:224، حدیث:1385۔

تھے اور جب واپس آئے تو کَاَنَّہٗ لَمْ یَکُنْ بِہٖ ضَرٌّ قَطُّ اب ایسے تھے جیسے انہیں کبھی کوئی تکلیف ہوئی ہی نہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے وسیلے کی برکت...!! یہ مبارک نماز جو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو سکھائی، اسے **نمازِ حاجت** کہتے ہیں۔ یہ تجربہ شدہ عمل ہے ❁ کیسی ہی مشکل ہو ❁ پریشانی ہو ❁ مصیبت ہو ❁ کوئی جائِز خواہش ❁ تمنّا ❁ آرزو پوری نہ ہو رہی ہو ❁ امتحان میں کامیابی چاہیے ہو ❁ قرض (Loan) اُتارنا ہو ❁ شفا چاہیے ہو ❁ نمازوں میں دِل لگانا ہو ❁ گُناہ چھوڑ کر نیک بندہ بننا ہو غرض دِینی، دُنیوی کوئی بھی حاجت ہو، تو تازہ وُضُو کریں، 2 رکعت نماز ادا کریں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے، آپ کے سکھائے ہوئے طریقے کے مطابق دُعا مانگیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہر حاجت پُوری ہو جائے گی۔

پیٹ کا پھوڑا فوراً ٹھیک ہو گیا

امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص حکیم عبد الملک بن حیّان کے پاس آیا، عبد الملک نے اس کا پیٹ چیک کیا، چیک کرنے کے بعد کہا: تمہیں ایسی بیماری ہے، جس کا عِلاج (Treatment) نہیں (یعنی ابھی تک اس بیماری کا عِلاج دریافت نہیں ہو پایا)۔ اس شخص نے پریشان ہو کر پوچھا: کیا بیماری ہے؟ کہا: تمہیں دُبَیْلَہٗ ہے (یعنی تمہارے پیٹ میں پھوڑا ہے، شاید آج کل کی اصطلاح میں اسے کینسر تھا)۔ اب اس شخص نے جب یہ بات سُنی تو بہت پریشان ہوا اور واپس چلا گیا، جا کر اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہوا اور عرض کیا: اللہ! اللہ!

[1]... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:415، حدیث:8232۔

رَبِّیْ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ! یعنی اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ! وہ میرا رَب ہے، میں نے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا۔ پھر یہ دُعا کی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ وَرَبِّیْ اَنْ یَّرْحَمَنِیْ مِمَّا بِیْ

اے اللہ پاک! میں تیرے حُضُور تیرے نبی، رحمت والے نبی، حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے متوجہ ہوا ہوں، اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے وسیلے سے آپ کے اور اپنے رَبّ کے حُضُور متوجہ ہوں تاکہ وہ میری اس بیمار حالت پر نظرِ رحمت فرمائے۔

امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: وہ شخص یہ دُعا کرنے کے بعد دوبارہ آیا، حکیم عبد الملک بن حیّان نے دوبارہ اس کا پیٹ چیک کیا تو حیرانی سے کہا: مَابِكَ عِلَّةٌ اب تمہیں کوئی مرض نہیں ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا مُجَرَّب نسخہ ہے۔ ہم بھی یہ نسخہ اپنا سکتے ہیں، کوئی مشکل ہو، کوئی پریشانی ہو، کچھ بھی دُشواری ہو، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو کر محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وسیلہ پیش کیجیے! آپ کی سکھائی ہوئی دُعا مانگیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کامیابی نصیب ہو گی۔ یہ نمازِ حاجت پڑھنے اور دُعا مانگنے میں بس ایک بات کا خیال رکھیے! کہ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یَا مُحَمَّد کہہ کر پُکارنا منع ہے۔ اس طرح کی دُعائیں جو حدیثوں میں آئی ہیں اور ان میں یَا مُحَمَّد کا لفظ بھی آیا ہے، عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ایسے

[1]... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب مجابی الدعوۃ، جلد:2، صفحہ:379، رقم:127 ملخصاً۔

مقامات پر ادب یہ ہے کہ ہم یَا مُحَمَّد کی بجائے یَا رَسُوْلَ الله کہیں۔[1] ظاہِر ہے ہم چھوٹے ہیں، ہم تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو نام لے کر نہیں پکار سکتے! ہمیں تو ادب ہی کرنا چاہیے اور ادب اسی میں ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو نام سے پُکارنے کی بجائے، مختلف پیارے پیارے القاب سے پُکارا جائے۔ اللہ پاک ہم سب کو عِلْم و عمل اور ادب کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک اَعْمال بھی وسیلہ ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک بات کی مزید وضاحت کر دُوں۔ وسیلے کا معنٰی ہے: كُلُّ مَا يُتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَى اللهِ یعنی ہر وہ چیز یا کام جس کے ذریعے اللہ پاک کا قرب حاصِل کیا جائے۔[2]

یقیناً انبیائے کرام علیہمُ السّلام، اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم، اللہ پاک کے نیک بندے بھی اللہ پاک کا قُرب پانے کا ذریعہ ہیں، ان کی محبّت، ان سے اُلفت اللہ پاک کا قُرب دِلاتی ہے۔ البتہ! نیک اَعْمال جو ہیں، یہ بھی ایک وسیلہ ہیں۔ جی ہاں! ہر وہ ہستی، ہر وہ کام، ہر وہ شے جو اللہ پاک کا قُرب پانے کا ذریعہ ہے، اسے وسیلہ بنا سکتے ہیں۔ مثلاً ۞ نماز پڑھنے سے اللہ پاک کا قرب ملتا ہے، لہٰذا یہ بھی ایک وسیلہ ہے ۞ روزہ رکھنے سے اللہ پاک کا قرب ملتا ہے، یہ بھی ایک وسیلہ ہے ۞ زکوٰۃ دینے سے ۞ صدقہ و خیرات کرنے سے ۞ حج کرنے سے ۞ عمرہ کرنے سے ۞ تِلاوت کرنے سے ۞ ذِکْر و درود کے ذریعے ۞ غرض ہر نیک کام کے ذریعے اللہ پاک کا قرب ملتا ہے، لہٰذا **ہر نیک کام ایک وسیلہ ہے،** ایسے ہی ۞ اللہ پاک کے نیک

[1]... فتاویٰ رضویہ، جلد: 30، صفحہ: 157 خلاصۃً۔

[2]... تفسیر سمعانی، پارہ: 15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت: 57، جلد: 3، صفحہ: 351۔

بندوں کا ادب کرنے سے ❁ ان سے محبّت رکھنے سے ❁ ان کی بارگاہ میں حاضِر ہونے سے ❁ ان کی زیارت کرنے سے ❁ ان کا ذِکْر کرنے سے اللہ پاک کی رحمتیں ملتی ہیں، دِل روشن ہوتا ہے، اندر کی سیاہی دھلتی اور اللہ پاک کا قرب نصیب ہوتا ہے، لہٰذا یہ اللہ پاک کے نیک بندے، نبی، ولی سب وسیلہ ہیں۔

غار سے نجات کیسے ملی...؟

آپ یقین مانیئے! وسیلہ ایسی کمال کی چیز ہے کہ بعض اوقات ایسا کام جو ہمیں بظاہِر بہت مشکل بلکہ ناممکن نظر آرہا ہوتا ہے، وسیلے کی برکت سے ایسی مشکل (*Hardship*) بھی ٹل جاتی ہے۔ **بخاری شریف** میں **حدیثِ پاک** ہے، میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پچھلی اُمّتوں کے 3 شخصوں کا واقعہ سُنایا، واقعہ ذرا لمبا ہے میں مختصراً عرض کرتا ہوں۔ 3 شخص تھے، وہ کہیں جارہے تھے، راستے میں تیز بارش شروع ہوگئی، وہ بارش سے بچنے کے لیے کسی پہاڑ (*Mountain*) کی غار میں چلے گئے، وہ غار (*Cave*) کے اندر تھے، باہَر تیز طوفانی بارش ہورہی تھی، اسی دوران اچانک ایک بڑا پتھر پھسل کر گِرا اور غار کے مُنہ پر آگیا، غار بند ہوگیا، اندر اندھیرا...!! باہَر نکلنے کا راستہ ہی نہیں ہے۔ بڑی مشکل ہوگئی، اب انہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو کہا: آج تک تم نے جتنے نیک عمل کئے ہیں، تمہاری نظر میں ان میں سے جو سب سے اَفْضَل عمل ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں اس کا وسیلہ پیش کرو! چنانچہ ❁ ان میں سے ایک نے والدین (*Parents*) کی خدمت والی نیکی کا وسیلہ پیش کرکے دُعا کی: اے اللہ پاک! میری خدمتِ والدین والی نیکی کے صدقے اس چٹان (*Rock*) کو اتنا ہٹا دے کہ ہمیں آسمان نظر آجائے۔ جیسے ہی اس نے نیک عمل کا وسیلہ پیش کرکے دُعا کی، اسی وقت وہ چٹان ذرا سا سرک گئی اور آسمان نظر آنے لگا ❁ اب دوسرے صاحِب نے اپنے

خوفِ خُدا اور حیاء والی نیکی کا وسیلہ پیش کر کے کہا: اے اللہ پاک! میرے اس نیک عمل کی برکت سے اس چٹان کو مزید ہٹا دے۔ چنانچہ چٹان مزید سرک گئی ۞ اب تیسرے شخص نے اپنی امانت داری والی نیکی کا وسیلہ پیش کر کے دُعا کی: اے اللہ پاک! میری اس امانت داری (***Honesty***) کے وسیلے سے اس چٹان کو مزید ہٹا دے۔ جیسے ہی اس نے دُعا کی تو میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: وہ چٹان جس نے غار کا منہ بند کر کے انہیں قید کر دیا تھا، ان کے نیک اعمال کے وسیلے کی برکت سے ہٹ گئی (اور یہ سب اپنے رستے چلے گئے)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے وسیلے کی برکت...!! لہٰذا جب بھی کوئی مشکل ہو، پریشانی ہو، مصیبت ہو، تنگدستی (***Poverty***) ہو، کوئی کام کرنا چاہتے ہوں، کسی میدان میں کامیابی چاہتے ہوں تو نیک کام کریں، اپنے نیک اَعْمال کا وسیلہ پیش کر کے، انبیائے کرام، اَوْلیائے کرام بالخصوص نبی الانبیا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وسیلہ پیش کر کے دُعائیں مانگیں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہوں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کامیابی قدم چومے گی۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! درست اسلامی عقائد سیکھنے، عمل کا جذبہ پانے، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن حاصِل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب حصّہ لیجیے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اعمال** رسالے کے ذریعے اپنا جائزہ لینا بھی ہے۔

[1]... بخاری، کتاب الادب، باب اجابۃ دعاء من ... الخ، صفحہ: 1492-1493، حدیث: 5974 خلاصۃً۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ (پ28، سورۂ حشر:18)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے ۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحاسَبہ اور مرنے کے بعد کے لئے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصْلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمال کا جائزہ لیا کریں۔

دورِ حاضر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لئے **نیک اَعْمال رسالے** میں 72 سوالات لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصْلاح ہوچکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! روزانہ اپنا جائِزہ لیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخْلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...ترمذی، صفحہ:583، حدیث:2459 بتغیر قلیل۔

بات چیت کرنے کے اہم مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مَدَنی پھول**" سے بات چیت کے حوالے سے چند اہم مدنی پھول سنتے ہیں: ☆مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔ ☆مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤدَّبانہ لہجہ رکھئے۔ ☆چلاّ چلاّ کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔ ☆چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچّھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنایئے۔ آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللہ عمدہ ہوں گے اور بچّہ بھی آداب سیکھے گا۔ ☆بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔

﴿اعلان﴾

بات چیت کرنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص

1...کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِيْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [2]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے

1 ...مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص151 ملخصًا

اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱
2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵
3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 25 ستمبر 2025ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بات چیت کے بقیہ مدنی پھول

☆جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، بات کاٹنے سے بچئے نیز دورانِ گفتگو قہقہہ لگانے سے بچئے کہ قہقہہ لگانا سنت سے ثابت نہیں۔ بات کرتے وقت ہمیشہ یاد رکھئے کہ زیادہ باتیں کرنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔☆کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔☆بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بِلا اجازتِ شَرعی گالی دینا حرامِ قَطعی ہے۔[1] اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فُحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پہلا لقمہ اور ہر لقمے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"پہلا لقمہ اور ہر لقمے پر پڑھنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ **پہلے لقمے پر پڑھنے کی** دُعا یہ ہے:

یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔ ترجمہ: اے بہت بخشنے والے

[1] ... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۱۲۷

[2] ... کتابُ الصَّمْت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، ۷/ ۲۰۴ حدیث: ۳۲۵

ہر لقمے پر پڑھنے کی دُعا یہ ہے:

یَا وَاجِدُ

ترجمہ: اے بہت بڑے غنی۔ **(خزینۂ رحمت، ص103)**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیرومُرشِد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے

بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سُنا؟(59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64) عَلاقائی دورہ کیا؟(65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد